ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) آں رسولے کش محمدؐ ہست نام
دامنِ پاکش بدست ما مدام
(۲) مہرِ او با شیر شد اندر بدن
جاں شد و با جاں بدر خواہد شدن

(۱) وہ رسول جس کا نام محمدؐ ہے اس کا پاک دامن ہر وقت ہمارے ہاتھ میں ہے (۲) آپ کی محبت ماں کے دودھ کے ساتھ یعنی پیدائش کے دن سے میرے وجود کے اندر داخل شدہ ہے اس لئے وہ میری جان بن گئی ہے اور مرنے کے وقت جان کے ساتھ ہی جائے گی۔

اخبار احمدیہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت پہلے سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ کیلئے دعا جاری رکھیں۔

گراہم نئی دہلی چلے گئے

کراچی ۳۰ اگست۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم آج یہاں سے نئی دہلی روانہ ہو گئے آپ وزیر اعظم ہندوستان سے مذاکرات کیلئے چوتھی بار دارالحکومت ہند گئے ہیں امید کی جاتی ہے کہ ڈاکٹر گراہم اگلے ہفتہ کے شروع میں واپس آ جائیں گے۔

افغانستان میں جلد ہی ایک نمائندہ اور جمہوری حکومت قائم ہو جائیگی

پشاور ۳۰ اگست۔ افغانستان کی جمہوری تحریک کے عارضی سربراہ آقائے عبدالحی حبیبی نے آج اخبار نویسوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے بیان کیا کہ افغانستان میں جلد ہی ایک نمائندہ اور جمہوری حکومت قائم ہو جائے گی۔ آپ نے اس جمہوری تحریک کا پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ جدوجہد امیر عبدالرحمٰن کے عہد حکومت سے شروع ہے۔ آپ نے بتایا کہ اب یہ تحریک ملک میں بہت طاقتور و منظم اور ٹھوس پروگرام کے تحت چل رہی ہے اور ملک کے ۷۵ فیصدی باشندے اس کے حامی ہیں۔ آپ نے دنیا کی امن پسند قوموں سے اپیل کی کہ وہ افغانی عوام کی اس تحریک آزادی کی حمایت کریں۔ آقائی حبیبی کچھ عرصہ سے بطور پناہ گزین یہاں مقیم ہیں۔ اس سے پہلے آپ افغانستان پارلیمنٹ کے ایک ترقی پسند رکن تھے جن کی آزادی پسند نظریوں کے باعث حکومت انہیں اپنے راہ میں کانٹا سمجھتی تھی۔ آپ چین میں افغانستان کے تجارتی ایجنٹ افغانستانی شعبہ ادب کے ناظم اور ڈائرکٹر آف تعلیمات بھی رہ چکے ہیں۔ اور پشتو ادب کی تاریخ کے مؤلف ہیں۔

اگر اقوام متحدہ نے ہندوستان کے جارحانہ عزائم کو روکنے کیلئے کوئی اقدام نہ کیا

تو اہل پاکستان کا اس عالمگیر ادارہ سے اعتماد اٹھ جائیگا!

سڈنی ۳۰ اگست۔ یہاں ایک شہری دعوت استقبالیہ میں تقریر کرتے ہوئے میئر کی تقریر کے جواب میں آسٹریلیا میں پاکستانی سفیر مسٹر یوسف ہارون نے کہا۔ پاکستان کے عوام بڑے غور کے ساتھ اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ ہندوستان کی طرف سے سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کی واضح خلاف ورزیوں پر اقوام متحدہ اس کے خلاف کیا قدم اٹھائے گی۔ لیکن اگر اس ادارہ نے بھی ہندوستان کی خلاف ورزی کی موجودہ جارحانہ پالیسی بین الاقوامی امن کے لئے ایک مستقل خطرہ بن گئی ہے۔ کوئی قدم نہ اٹھایا تو ان کا بھی اس عالمگیر ادارہ سے اعتماد اٹھ جائے گا۔ آپ کو اس تقریب میں ایک تحفہ اور ایک شہری نشان پیش کیا گیا۔ آپ سے پہلے میئر نے تقریر میں آپ کا خیر مقدم کیا۔ شہر کے میئر نے آسٹریلوی عوام کی طرف سے آپ کو یہ یقین دلایا کہ وہ اہل پاکستان کے ساتھ دوستانہ روابط بڑھانے کے دل و جان سے متمنی و خواہشمند ہیں اور انہیں پاکستان و ہندوستان کے درمیان موجودہ کشیدگی پر گہری تشویش ہے۔

لنڈن میں افغانی سفارتخانہ ۲ ستمبر کو یوم پختونستان منا رہا ہے

پاکستانی سفارت خانہ کی طرف سے شدید اظہار مذمت

لنڈن ۳۰ اگست۔ یوم پختونستان منانے کے سلسلے میں لنڈن میں افغانی سفارت خانے نے ایک دعوت کا اہتمام کیا ہے۔ لنڈن میں پاکستانی سفارت خانہ کی طرف سے اس اقدام کی شدید مذمت کی گئی ہے کہا گیا ہے کہ حیرت ہے کہ افغانی سفارتخانہ ایک ایسے ڈھونگ کی حمایت کر رہا ہے جو پاکستان کی سالمیت پر کھلے حملے کے مترادف ہے۔ پختونستان کا ڈھونگ محض افغانستان کی حکومت کے ایما سے کھڑا کیا گیا ہے جس کی رو سے ایک ملک کے عوام کی وفاداری کو خواہ مخواہ اپنے ساتھ وابستہ کرنے کی ناکام کوشش کی جا رہی ہے قبائلیوں نے اپنے طور پر انتہائی عقیدت و ارادت کیساتھ پاکستان کیساتھ سمجھوتہ کیا ہے اور وہ اس تعلق کا اظہار کئی دفعہ برملا کر چکے ہیں کہ وہ پاکستان کے وفادار شہری ہیں۔

ایرانی تیل کے تنازعہ کو ختم کرنے کیلئے امریکی حکومت کی دستکشی

طہران ۳۰ اگست طہران میں مقیم امریکی سفیر مسٹر گریڈی نے جو آجکل تنازعہ تیل کو طے کرنے کے سلسلے میں غیر رسمی طور پر کوشش کر رہے ہیں آج وزیر اعظم ایران ڈاکٹر مصدق سے ملاقات کی۔ بات چیت کے بعد آپ نے بتایا کہ از سر نو بات چیت شروع ہو جانے کے بظاہر کوئی ٹھوس امکانات نہیں ہیں اور میری حکومت فی الحال اس سلسلے میں کوئی مصالحتی اقدام کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی آپ نے کہا تنازعہ تیل کے سلسلے میں کوئی ترقی و کامیابی نہیں ہوئی۔ بلکہ وہ آج سے پہلے جہاں تھا اب بھی وہیں ہے اور سچ تو یہ ہے کہ ڈاکٹر مصدق کے پاس اس بارے میں کوئی نئی تجاویز نہیں ہیں اور وہ برطانیہ کی تجاویز کا انتظار کر رہے ہیں

بغداد ۳۰ اگست۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں عراقی عرب تنظیم کی استقلال پارٹی کے اس مطالبہ کو پیش کریگا کہ عرب اقلیتوں کو کاملاً آزاد کر دیا جائیگا۔

صنعتی مالی کارپوریشن کی کارگذاری

کراچی ۳۰ اگست۔ پاکستان کی صنعتی مالی کارپوریشن کی کارگذاری کے متعلق کل جو تفصیلات شائع ہوئی ہیں ان کے مطابق کارپوریشن اب تک ایک کروڑ پچیس لاکھ پچاس ہزار کے قرضے جاری کر چکی ہے ۳۰ جون تک ۱۷ صنعتوں کیلئے ۶۸ ½ لاکھ روپے کے قرضے دیئے گئے اور ابھی ۲۸ لاکھ کیلئے آٹھ درخواستیں زیر غور ہیں۔ کارپوریشن کو اس سال دو لاکھ تینتیس ہزار روپے کا خالص منافع ہوا ہے۔

ایک ہزار نئے روٹ پرمٹ

لاہور ۳۰ اگست۔ متعدد نئی راہیں کھل جانے کی وجہ سے پنجاب ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے علاقائی افسروں کو بڑی بسوں اور لاریوں کے موجودہ کوٹے میں ایک ہزار نئے روٹ پرمٹوں کے اضافہ کے احکام صادر کئے ہیں۔ نئے احکامات کے تحت لاہور کیلئے ۳۰۰۔ ملتان کیلئے ۴۰۰۔ اور راولپنڈی کیلئے ۳۰۰ نئے روٹ پرمٹ جاری کئے جائیں گے

مسلم لیگی امیدوار کامیاب

لاہور ۳۰ اگست۔ پنجاب مجلس قانون ساز کے ضمنی انتخاب ضلع سیالکوٹ کے حلقہ نمبر ۲ سے مسلم لیگی امیدوار مسٹر نصیر احمد ملہی بھاری اکثریت سے کامیاب ہو گئے ہیں۔ ایک اطلاع کے مطابق انہیں ۲۲۷۵۰ اور ان کے حریف جناح عوامی مسلم لیگ کے امیدوار کو ۴۱۰۰ ووٹ ملے ہیں

مختصرات

کراچی ۳۰ اگست حکومت پاکستان نے دیبے ٹال پر جس کا سٹاک ۳۰ جون کو موجود تھا بکری ٹیکس اکٹھا ادا کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

اڑیسہ ۳۰ اگست۔ سی۔پی کی حکومت نے صوبے میں گائے کے ذبیحہ کو قانوناً منع کر دیا ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

یاد ایام

آج سے چوالیس سال قبل

اخبار بدر مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۰۷ء کے صفحہ ۳ پر " اخبار قادیان " کے عنوان سے ذیل کی خبریں شائع ہوئیں:

اخبار قادیان

حضرت اقدس بمعہ اہل بیت بخیر و عافیت ہیں۔ پچیس تاریخ روز جمعہ کو یہاں عید اضحیٰ ہوئی۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب نے خطبہ عید پڑھا اور قربانی کے اغراض بیان کئے۔ بیرونجات سے نماز عید میں شامل ہونے کے واسطے بہت سے احباب تشریف لائے تھے۔ جن میں سے بعض کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ لاہور سے شیخ رحمت اللہ صاحب۔ خواجہ کمال الدین صاحب۔ بابو غلام محمد صاحب۔ بابو محمد اشرف صاحب۔ شیخ عبدالحمید صاحب۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ امرتسر سے شیخ نور الدین صاحب تاجر۔ کپور تھلہ سے منشی محمد اروڑا صاحب۔ شیخ فیض قادر صاحب نماز ۱۰ ½ بجے کے قریب شروع ہوئی۔ اور نماز جمعہ ہر دو مساجد میں پڑھی گئی۔ جمعہ کا خطبہ چھوٹی مسجد میں حضرت مولوی محمد احسن صاحب نے پڑھا۔ بعض اہلحدیث یہ کہا کرتے ہیں۔ کہ جمعہ کے دن عید آجاوے۔ تو پھر ایک ہی خطبہ اور نماز عید کی کافی ہوتی ہے۔ اور جمعہ نہیں پڑھنا چاہیئے۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ اور قرآن شریف کے مخالف ہے۔ اس جگہ جب کبھی جمعہ کے روز عید کوئی عید آوے۔ تو عید اور جمعہ ہر دو اپنے اپنے وقتوں پر ہوا کرتے ہیں۔

اسی پرچہ میں " ڈائری مرتبہ اکمل صاحب " کے عنوان سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ ذیل کلمات طیبات شائع ہوئے

ڈائری مرتبہ اکمل صاحب ۳۰ جنوری ۱۹۰۷ء۔ ہمارے کلام عربی پر جو بعض نادان اعتراض کرتے ہیں۔ تو اصل بات یہ ہے کہ وہ قرآن مجید و احادیث رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو غور سے نہیں پڑھتے۔ اگر تدبر سے پڑھیں۔ تو معلوم ہو۔ کہ وہ بھی ان کی خود ساختہ صرف و نحو سے نہیں بچنے۔ دیکھئے شمس کو جب حضرت ابراہیمؑ نے دیکھا۔ تو فرمایا۔ ھٰذا ربی۔ حالانکہ شمس مؤنث ہے۔ یہ لوگ کلمہ کی تعریف کیا کرتے ہیں۔ لفظ جو معنی مفرد کے لئے وضع کیا گیا ہو۔ مگر قرآن مجید میں کلام تام کو کلا انھا کلمۃ ھو قائلھا کہا ہے۔ ایسا ہی تکرار کو یہ لوگ خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ مگر قرآن مجید کی کئی آیات میں تکرار ہے۔ تکرار تسلی کے لئے ہوتا ہے۔ چنانچہ کئی الہامات مجھے بیسیوں دفعہ ہو چکے ہیں۔ انسان کے قلب پر جو ذہول ہو جاتا ہے۔ اس کے ہٹانے اور تاکید کے لئے بھی تکرار ہوتا ہے۔ عجبت کا صلہ لام ہونے کے لئے اعتراض کیا گیا تھا۔ مگر جب سب سے پہلی حدیث باب الایمان کی پیش کی گئی۔ تو معترض نے کیسی مُنہ کی کھائی۔

اعجاز احمدی کے ساتھ جو قصیدہ ہے۔ اس کے متعلق ذکر تھا۔ فرمایا۔ منعہ مانع من السماء الہام کی رنگ میں پورا ہو رہا ہے۔ کسی کو اس کے جواب کی توفیق ہی نہیں ہوئی۔ اگر کسی نے جرأت کی بھی تو اس کے تمام یا شائع کرنے سے پہلے ہی مر گیا۔ اور ہماری صداقت پر مہر کر گیا۔

کیا زکوٰۃ ماہ رجب میں واجب الادا ہوتی ہے؟

بعض لوگ غلط فہمی سے یہ سمجھتے ہیں۔ کہ زکوٰۃ کا سال ہمیشہ ماہ رجب سے شروع ہوتا ہے۔ ان کا یہ خیال درست نہیں۔ بلکہ مسئلہ یہ ہے۔ کہ اگر کوئی شخص مثلاً ماہ رمضان میں چاندی کے نصاب کا مالک ہو۔ اور ماہ شوال میں سونے کے نصاب کا۔ اور ذیقعدہ میں روپیہ کے نصاب کا مالک ہوا۔ تو جب تک وہ مالک نصاب رہے گا۔ اسی ترتیب کے ساتھ انہی مہینوں سے اس کے سال کا شروع یا اخیر محسوب ہوگا۔ اور انہی مہینوں میں اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان سزا

مولوی محمد شریف صاحب دیہاتی مبلغ دربھنگہ (ہندوستان) حال ساکن چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ بغیر اجازت و اطلاع اپنے تبلیغی مرکز کو چھوڑ کر پاکستان آ گئے ہیں۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ کی منظوری سے ان کو جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔ لہٰذا احباب مطلع رہیں۔ (ناظر امور عامہ)

ولادت مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۵۱ء کو اللہ تعالےٰ نے میرے لڑکے عزیزی مرزا طاہر احمد کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے فاضل احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نو مولود کو صحت دے۔ اسکی عمر دراز کرے۔ اور حقیقی معنوں میں خادم دین بنائے۔ (مرزا محمد حسین (چھٹی مسیح) ربوہ)

۲ ستمبر — یوم تحریک جدید

ہر جماعت میں اہتمام سے منایا جائے

(۱) ۲ ستمبر یوم تحریک جدید مقرر کیا گیا ہے۔ اس کیلئے الفضل کے تحریک جدید نمبر سے تیاری کریں۔

(۲) جلسہ میں مطالبات تحریک جدید احباب جماعت کو اچھی طرح ذہن نشین کرانے کے بعد اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں کون کون تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں انہیں شامل فرمائیں جو شامل ہیں ان کو اپنے وعدے جلد ادا کرنے کی تحریک فرمائیں

(۳) تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک اہم مطالبہ امانت فنڈ ہے اس کیلئے تحریک فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ دوست تحریک جدید کے امانت فنڈ میں رقوم جمع کرائیں۔

بدری صحابہ رضوان اللہ علیہم کے مثیل

" تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے جس میں حصہ لینے والے اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے۔ جس طرح بدر کی جنگ میں شامل ہونیوالے صحابہؓ اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے خاص مورد ہوئے "

(ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ)

درخواست دعا

مکرم برادرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ وہ چند یوم سے بوجہ درد نقرس بیمار ہیں۔ برادرم مولوی صاحب ہم لوگوں کے لئے جو پاکستان میں آباد ہیں ہمیشہ خود بھی اور درویشوں سے بھی دعائیں کرواتے رہتے ہیں۔ اس لئے ان کا ہم سب پر احسان اور فائق حق ہے کہ ہم ان کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کریں۔ اس لئے احباب سے التماس کی جاتی ہے۔ کہ مولوی صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار۔ غلام محمد اختر پرسنل آفیسر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

میاں عبدالمنان صاحب عمر کا عزم حج

میرے برادر عزیز میاں عبدالمنان صاحب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ مورخہ ۲۵ اگست کو ربوہ سے بعزم حج بیت اللہ شریف روانہ ہو گئے۔ اور انشاء اللہ وہ بذریعہ ہوائی جہاز جائیں گے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ عزیز موصوف کیلئے دعا فرمائیں کہ یہ سفر ان کیلئے مبارک ہو اور وہ مقدس فریضہ کی ادائیگی کے بعد خیر و عافیت سے واپس آئیں۔ عزیز موصوف کا پتہ مکہ معظمہ میں حسب ذیل ہوگا " الجیاد مکہ "

عبدالسلام عمر خلف حضرت خلیفہ اولؓ حال ربوہ

اعلان دفتر دار القضاء ربوہ

مقدمہ مہران بی بی صاحبہ بنام مستری عبدالمجید صاحب کے سلسلہ میں مدعی علیہ کو معمولی طریق سے اطلاع نہیں ہو سکی۔ اس لئے اعلان ہذا کے ذریعہ انہیں مطلع کیا جاتا ہے کہ بتاریخ ۷ اخاء ۱۳۳۰ ہجری شمسی (۷/۱۰) دس بجے صبح دار القضاء میں تشریف لا کر مقدمہ کی پیروی کریں ورنہ ان کی عدم موجودگی میں کارروائی کر کے فیصلہ کر دیا جائیگا۔ ناظم احمدیہ دار القضاء ربوہ ضلع جھنگ

اورینٹل کالج میں احمدی طلباء کا شاندار نتیجہ

امسال اورینٹل کالج لاہور سے چار احمدی طلباء نے مولوی فاضل کا امتحان دیا جن میں سے الحمد للہ تین طالبعلم کامیاب ہوئے (۱) عبدالسلام صاحب ظافر نمبر ۴۲۹ (۲) منور احمد صاحب سیالکوٹی نمبر ۳۵۲ (۳) خاکسار قریشی فصیح الدین جمیلؔ۔ نمبروں کا بعد میں اعلان ہوگا

روزنامہ —— الفضل —— لاہور
۳۱ اگست ۱۹۵۱ء

مودودی صاحب کے ترجمان "کوثر" کی بد دیانتی

کل ہم نے "آفاق" سے ایک خط چوہدری ظفر اللہ خان کے بیان کے متعلق اور اس کا جواب ادارہ آفاق کی طرف سے جو دیا گیا ہے الفضل میں بلا تبصرہ شائع کیا تھا۔ آج ہم "کوثر" کی جو اپنے تئیں مشرق پر تحریک اقامت دین کا نقیب و داعی لکھتا ہے۔ اور جس کے مدیر محترم مودودی صاحب کے خاص حاشیہ برداروں میں سے بھی خاص الخاص ہیں اسی بیان کے متعلق بد دیانتی کا اظہار کرنا چاہتے ہیں۔

اس تحریک اقامت دین کے نقیب و داعی نے اپنی اشاعت ۲۸ اگست ۱۹۵۱ء میں چوہدری ظفر اللہ خان کے بیان پر جو "احسان" نے ۲۳ اگست کی اشاعت میں لے دے کی ہے۔ اس میں سے بغیر بیان کا مبینہ قابل اعتراض حصہ نقل کرنے کے صرف وہ حصہ نقل کر دیا ہے۔ جس میں "احسان" نے اپنی غلط اور غلط فہمی پھیلانے والے خیالات کا احتجاجی الفاظ میں اظہار کیا ہے۔ اور اس پر خود مدیر "کوثر" یہ دور کی کوڑی لائے ہیں کہ "چوہدری ظفر اللہ طوالت تقریر کے عادی ہونے کے باعث اکثر اوقات ایسی باتیں کہہ جایا کرتے ہیں۔ کہ جن کے نتائج اور مفہومات کا خود ان کو بھی اندازہ نہیں ہوتا۔"

قل اعوذ برب الفلق . . .
من شر حاسد اذا حسد

یہ بد دیانت ملا سمجھتے ہیں کہ وہ صریح بد دیانتی کر کے قتل مرتد کی سزا قرآن و حدیث سے بھی ثابت کر سکتے ہیں۔ بلکہ سورج پر خاک اڑا کر اس کے روشن چہرے کو بھی اوجھل کر سکتے ہیں۔

"احسان" نے چونکہ چوہدری صاحب کے بیان کو دانستہ یا نادانستہ غلط سمجھ کر خامہ فرسائی کر دی تھی۔ اور چونکہ مدیر کوثر جانتے تھے۔ کہ چوہدری ظفر اللہ خان کے بیان سے وہ مفہوم قطعاً نہیں نکل سکتا۔ جو بعض کج فہموں نے نکالنے کی کوشش کی ہے۔ اس لئے انہوں نے یہ بد دیانتی کی کہ بیان کا مبینہ قابل اعتراض حصہ تو نقل ہی نہیں کیا۔ اور "احسان" کا بلا وجہ واویلہ نقل کر دیا ہے۔ کہ چوہدری ظفر اللہ خان پر جو احمدی ہیں۔ اور اس وجہ سے مودودی صاحب اور ان کے حاشیہ برداروں کے دل میں خار ہو کر چبھتے رہتے ہیں پر ایسی نکتہ چینی کی جا سکے کہ ان کے شملہ علم کا پھریرا تو لہرا دے۔ اور احمدیت کی بدنامی ہو۔

اس لئے مدیر محترم نے "طویل بیانی کے کرشمے" کے زیر عنوان بھی خامہ فرسائی فرمائی ہے۔ چوہدری ظفر اللہ خان کے ایک عظیم الشان بیان میں بھی کیڑے نکالنے کی ناکام کوشش کی اس آخر الذکر کے متعلق تو ہم پھر کبھی لکھیں گے۔ آج ہم صرف یہاں چوہدری ظفر اللہ خان کے بیان میں سے مبینہ قابل اعتراض حصہ انگریزی ہم عصر سول اینڈ ملٹری گزٹ سے انگریزی ہی میں نقل کر دیتے ہیں اور اس کا ترجمہ بھی ساتھ دے دیتے ہیں۔ اور دعوت دیتے ہیں کہ کوئی اس بیان سے وہ مطلب نکال دے جو بعض کج فہموں نے نکالنے کی کوشش کی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ مودودی صاحب اور مدیر "کوثر" بھی اسی نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ اور مدیر "کوثر" نے محض بد دیانتی سے "احسان" کے واویلہ کو اپنا لیا ہے۔ اور اس کی وجہ وہی ہے۔ جو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ یعنی احمدیت کا حسد، چوہدری صاحب کے طویل بیانی الزام کے پردے میں اس کا اظہار فرمایا ہے۔ حالانکہ یہ کٹھ ملا جب "داڑھی" کے مضمون پر لکھنے پر آتے ہیں تو "کوثر" کے طویل صفحات ہفتوں تک سیاہ کرتے چلے جاتے ہیں۔ اور اخبار کو رتن چند داڑھی والے کی داڑھی بنا کر رکھ دیتے ہیں۔ یہ کٹھ ملا لوگ بھی عجیب ہیں۔ زمانہ کدھر جا رہا ہے اور ہم

انہیں یہ فکر کہ گو حرام ہے کہ حلال

لطف یہ ہے کہ نہ دین کی خبر ہے۔ اور نہ سیاست کی۔ اور نہ مزاج کو ہی جانتے ہیں۔ مگر ٹانگ سب میں اڑانے کی کوشش کرتے ہیں اب ذرا ملاحظہ فرمائیے اصل بیان:-

The foreign Minister dealing with the developments in the Kashmir dispute after Sir Owen presented his report to the Security Council said

Two complications have been introduced by India. The first is the proposal to convene a constituent assembly in the Indian-held Kashmir. When the matter was brought before the Security Council, the representative of India said. We can not stop it. When it was pointed out that Sheikh Abdullah had repeatedly stated and often Pandit Nehru had lent colour to it that the Constituent assembly will deal with the question of accession also, the Indian representative said that he has been authorised by his Government to state that any action taken by the Constituent assembly will not stand in the way of Security Council. Whatever that might mean. Now India claims Kashmir. Why does not India clearly say that it will have nothing to do with the question of accession (C. & M. G. Aug. 20, 1951)

ترجمہ:- وزیر خارجہ نے حفاظتی کونسل میں سر اون ڈکسن کے رپورٹ پیش کرنے کے بعد تنازعہ کشمیر میں جو نئی الجھنیں پیدا ہوئی ہیں۔ ان کا تذکرہ کرتے فرمایا۔

ہندوستان نے دو الجھنیں پیدا کی ہیں۔ ایک تو ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں دستور ساز اسمبلی برپا کرنے کی تجویز ہے۔ جب یہ معاملہ حفاظتی کونسل میں پیش کیا گیا۔ تو ہندوستانی نمائندہ نے کہا "ہم اسے روک نہیں سکتے۔" جب اسے بتایا گیا کہ شیخ عبد اللہ نے بار بار کہا ہے۔ اور پنڈت نہرو نے بھی ایک رنگ میں اس کی تائید کی ہے۔ کہ دستور ساز اسمبلی الحاق کے سوال کو بھی لے گی۔ تو ہندوستانی نمائندہ نے کہا۔ کہ حکومت نے اس کو اختیار دیا ہے۔ کہ وہ بیان کرے کہ دستور ساز اسمبلی کا کوئی فعل حفاظتی کونسل کے راستہ میں حائل نہیں ہوگا۔ خواہ اس کا مطلب کچھ بھی ہو" ہندوستان کیوں صاف صاف اعلان نہیں کرتا کہ اسے الحاق کے سوال سے کچھ تعلق واسطہ نہیں ہوگا۔"

چوہدری ظفر اللہ خان نے تو ہندوستان کی سہ گونہ متضاد بیانی کی قلعی کھولی ہے۔ اور بتایا ہے کہ اس کی روش انتہا درجہ منافقانہ ہے۔ ایک طرف تو وہ کہتا ہے کہ کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے۔ دوسری طرف یہ کہتا ہے کہ وہ دستور ساز اسمبلی کو روک نہیں سکتا۔ اور تیسری طرف یہ بھی کہتا ہے۔ کہ دستور ساز اسمبلی کا کوئی فعل حفاظتی کونسل کے راستہ میں حائل نہیں ہوگا۔ ادھر شیخ عبد اللہ کہہ رہا ہے کہ دستور ساز اسمبلی الحاق کے سوال کو بھی لے گی۔ اور پنڈت نہرو بھی ایک رنگ میں اس کی تائید کر رہے ہیں۔ اگر ہندوستانی نمائندہ کا یہ بیان درست ہوتا کہ حکومت نے اسکو اختیار دیا ہے کہ وہ اسمبلی میں بیان دے کہ دستور ساز اسمبلی کا کوئی فعل حفاظتی کونسل کے راستہ میں حائل نہیں ہوگا۔ تو ہندوستان صاف صاف یہ کہتا کہ دستور ساز اسمبلی الحاق کا سوال لینے کی مجاز نہیں ہوگی۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ ہندوستان کی یہ تمام باتیں فریبانہ ہیں۔ وہ ایسی گول مول بات کہتا ہے۔ کہ اگر دستور ساز اسمبلی جیسا کہ شیخ عبد اللہ علی الاعلان کہہ رہا ہے۔ کہ الحاق کا سوال بھی لیا جائے گا۔ اور پنڈت نہرو بھی اس کی تائید کرتے ہیں۔ تو یہ کہنا سراسر جھوٹ اور فریبانہ ہے۔ کہ دستور ساز اسمبلی کا کوئی فعل حفاظتی کونسل کے راستہ میں حائل نہیں ہوگا۔ اور جس طرح اب ہندوستان کہتا ہے کہ وہ دستور ساز اسمبلی کو بننے سے روک نہیں سکتا۔ اس وقت بھی کہہ دے گا کہ وہ الحاق کا سوال لینے سے روک نہیں سکتا۔ جب وہ الحاق کا سوال لے گی بلکہ یہ کہہ دے گا کہ ہم نے کب کہا تھا کہ الحاق کا سوال اسمبلی نہ لے گی۔ اس لئے سمجھنا چاہیئے کہ ہندوستان حفاظتی کونسل کو فریب دے رہا ہے۔ اور کسی اصول کی پابندی نہیں کرنا چاہتا۔ اس لئے حفاظتی کونسل کو اس کی فریبانہ باتوں میں نہیں آنا چاہیئے۔ اس طرح وہ معاملہ کو ناحق طول دے رہا ہے۔ حفاظتی کونسل کو چاہیئے کہ وہ اس کی باتوں کو رد کر دے۔ اور کوئی ایسا فوری اور مؤثر اقدام کرے۔ جس سے کشمیر میں آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے جلد سے جلد ہو سکے۔

یہ ہے مطلب اس بیان کا۔ مگر یہ حاسد لوگ!

سفرِ حج کے متعلق ضروری معلومات

از مکرم میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

غلافِ کعبہ:۔ گذشتہ زمانہ میں تیاری غلاف خدیو مصر سے ہی متعلق تھی، جس پر چار ہزار پانچ سو پچاس گنی مصری کا خرچ آتا تھا۔ یمنی بادشاہ بھی یمنی چادر کا غلاف چڑھاتے رہے۔ بعد میں یہ دستور ہو گیا کہ آٹھویں ذوالحجہ کو سادہ غلاف کعبہ پر ڈالتے۔ دسویں ذوالحج کو اس پر ایک اور چادر ڈال دی جاتی۔ جو ماہ رمضان المبارک تک رہتی۔ آخر رمضان میں چادر اتار کر ایک اور غلاف ڈالتے۔ اور خلیفہ مامون عباسی کے عہد تک یہ معمول رہا۔ کہ سال میں تین غلاف چڑھائے جاتے۔ ایک سرخ دیبا کا آٹھویں ذوالحج کو مصری کپڑے کا پہلی رجب کو سفید دیبا کا عید الفطر کے موقعہ پر اور یہ غلاف ایک دوسرے کے اوپر چڑھتے چلے جاتے۔ آخر خلیفہ مہدی عباسی نے ادائیگی حج کے موقعہ پر حکم دیا۔ کہ غلاف علیحدہ کئے جائیں۔ اور دیوار کعبہ خوشبو عرقیات سے دھو کر مشک و عنبر و زعفران پر الیپا گیا۔ پھر تین غلاف ایک مصری دوسرا حریر تیسرا دیبا کا کعبہ پر چڑھائے گئے۔ پھر جب حکومت خاندان عثمان کی قائم ہوئی۔ تو غلاف کی خدمت خادم الحرمین الشریفین سلاطین عثمانیہ سے متعلق ہو گئی۔ اور سلطان سلیمان خاں عثمانی نے یہ قرار دیا کہ غلاف سیاہ رنگ کا خانہ کعبہ کے لئے ہر سال روانہ ہو۔ اور اندرون کعبہ کا غلاف ہر بادشاہ کی تخت نشینی پر بھیجا جائے۔ اور یہ غلاف سرخ رنگ کا ہو۔ مگر اب سعودی حکومت خود غلاف تیار کرواتی ہے۔ مسجد الحرام کا طول چار سو سات گز اور عرض تین سو چار گز اور رقبہ ایک لاکھ تئیس ہزار سات سو اٹھائیس گز بیان کیا جاتا ہے۔

جبل ابو قبیس شہر مکہ میں سب سے بلند خشک پہاڑ ہے، اس کو فاران کے نام سے پکارا جاتا تھا، حرم شریف سے قریباً ایک میل کی چڑھائی ہے۔ یہی وہ مبارک پہاڑ ہے۔ جس پر چڑھ کر فتح مکہ کے بعد سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ جس کی یادگار میں اس چوٹی پر مسجد بلالؓ بنی ہوئی ہے۔ مجھے اس مسجد میں دوگانہ ادا کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ الحمد للہ۔ حرم شریف اس جگہ سے اتنی نشیب میں واقع ہے۔ کہ اوپر سے وہ چھوٹی سی نہایت خوشنما جگہ معلوم ہوتی ہے۔ اس مسجد سے کچھ فاصلہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے شق القمر کا معجزہ وقوع پذیر ہونا بیان کیا جاتا ہے۔ اور یہ کہ پہلے وہاں یادگار کے طور پر قبہ بنا ہوا تھا۔ لیکن اب مسمار ہو چکا ہوا ہے۔

کوہ حرا:۔ یہ مکہ معظمہ کی شمالی جانب واقع ہے۔ مکہ شریف سے منیٰ جاتے ہوئے بائیں ہاتھ آتا ہے۔ پہاڑ کے اوپر ایک چوٹی گنبد نما بنی ہوئی تھی۔ جو اب مسمار ہو چکی ہوئی ہے۔ دامن کوہ تک سواریاں جا سکتی ہیں۔ اس سے آگے بہت زبردست چڑھائی شروع ہو جاتی ہے۔ پہاڑ کی چوٹی سے قریباً بیس پچیس فٹ نیچے جنوب کو بجانب مکہ معظمہ اتر کر وہ غار آتا ہے۔ جو غارِ حرا کے نام سے موسوم ہے۔ جہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم زمانہ نبوت سے پیشتر کئی سال تک خلوت میں اللہ تعالےٰ کی عبادت فرماتے رہے۔ غار ایک مسطح جگہ ہے۔ بلندی قدِ آدم ہے۔ پہاڑ میں درمیان سے جوف پیدا ہو گیا ہے۔ جس سے ایسی ڈھلوان چھت ہو گئی ہے۔ جیسے خیمہ کی چھت ہو۔ مشرق و مغرب کی جانب سے کھلا ہوا ہے۔ روشنی اور ہوا بلا روک ٹوک آتی ہے۔ اس سے ذرا پیچھے ہٹ کر اتنا بڑا خول ہے۔ کہ انسان لیٹ سکے یا بیٹھ سکے۔ یہ پہاڑ ایسے گوشہ میں واقع ہوا ہے۔ کہ اس طرف معمولی طور پر کوئی آمد و رفت کا راستہ نہیں چلتا۔

کوہ نور یا جبل ثور:۔ یہ پہاڑ مکہ معظمہ سے جنوبی طرف ہے۔ اور یمن کے راستہ میں آتا ہے۔ مکہ معظمہ سے چھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اسکی چڑھائی قریب سوا گھنٹہ کی ہے۔ اس پہاڑ کی چڑھائی پر چڑھنا ہمت والے احباب کا ہی کام ہے۔

نمازیں:۔ باوجود اس کے کہ اب ایک ہی جگہ نماز باجماعت ہوتی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ بعد میں بھی نماز باجماعت ہو جاتی ہے۔ اور اس پر کوئی پابندی نہیں۔

چند عام امور:۔ حکومت پاکستان کی طرف سے نیشنل بنک آف پاکستان کی ایک شاخ جدہ میں کھول دی گئی تھی۔ اور اسکی غرض یہ تھی کہ وہ سعودی عرب کے بینکروں اور مبادلہ زر کا کام کرنے والوں کو "پلگرم نوٹوں" کے پیش کرنے پر فوراً پونڈ سٹرلنگ ادا کر دیں۔ اور ہمیں یہ بھی بتلایا گیا تھا۔ کہ سعودی عرب میں روپیہ بدلنے کا کام کرنے والے اور وہاں کے بینک ان "پلگرم نوٹوں" کو ریال میں بدلنے کی معمولی سی کٹوتی کاٹیں گے۔ جیسا کہ غیر ملکی مبادلہ زر کا کام کرنے والے کیا کرتے ہیں۔ لیکن عملاً ہمیں معلوم ہوا کہ ایسا نہیں ہوتا۔ نیشنل بنک آف پاکستان تو ضرور پونڈ سٹرلنگ میں بینکروں وغیرہ کو پیمنٹ کرتا رہا ہوگا۔ لیکن یہ بینکر صاحبان بجائے معمولی کٹوتی کاٹنے کے کافی فائدہ اٹھاتے رہے ہیں۔ اور ان کا کوئی علاج حکومت پاکستان نے نہیں کیا۔ جہاں ایک پلگرم نوٹ کے ایک سو تینتیس ریال ملتے رہے ہیں۔ وہاں یہ بینکر ایک نوٹ کے بالعموم ایک سو پانچ نوٹ دیتے تھے۔ کیا یہ اچھا نہ ہوتا کہ نیشنل بنک آف پاکستان ہی شرح مبادلہ کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں رکھتا۔ اور اسی کے مطابق وہ خود یا سعودی عرب کے بینکر وغیرہ ان نوٹوں کی ریال میں ادائیگی کرتے۔ اور حجاج کو خواہ مخواہ نقصان برداشت نہ کرنا پڑتا۔ یہ اس لئے بھی ازحد ضروری ہے۔ کہ حج کے دنوں میں ہر چیز گراں ہو جاتی ہے۔ اور حجاج کو معمولی ضروریات زندگی بھی بصرفِ کثیر خرید کرنی پڑتی ہیں۔ اور اگر مبادلہ زر میں بھی انہیں اس طرح نقصان رہے تو وہ دونوں طرف سے گھاٹے میں رہے۔ اس میں کچھ شک نہیں۔ کہ حجاج بصرف کثیر ایک اعلیٰ مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ارض مقدس میں جاتے ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں۔ کہ وہ اپنے اموال کو فضول طریق پر خرچ کر کے "مبذرین" میں شامل ہو جائیں۔ جس سے اصل مقصد ہی مفقود ہو جائے۔

دوسری بات جو میں کہنی چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ ان مقدس جگہوں میں بھی چوری کی وارداتیں ہوئی ہیں۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہے۔ کہ اپنے اموال کو بڑی حفاظت سے رکھا جائے۔ اور اس کے لئے میرا یہ مشورہ ہے۔ کہ چمڑے کے ایسے بیگ حاصل کئے جائیں۔ جو گلے میں لٹکائے جا سکیں۔ اور انہیں قمیص کے نیچے رکھا جائے۔ اس کا مظاہرہ کرنا بھی خالی از خطرہ نہیں۔ اپنے اخراجات کے لئے معمولی رقوم ان بیگوں سے الگ رکھی جائیں۔ تا ان Bags پر کسی غیر کی نظر نہ پڑے۔ اور نہ وہ للچائے۔

مجھے کئی واقعات میں سے ایک واقعہ یہاں بیان کرنا ہے۔ کہ جس میں باوجود بیگ ہونے کے چوری ہو گئی اور وہ اس طرح کہ ایک حاجی صاحب ایک دوسرے حاجی صاحب کے ہمراہ ایک پاس کی جگہ نہانے کے لئے چلے گئے۔ انہوں نے اپنے کپڑوں اور بیگ کو احتیاط سے رکھا۔ اور نہانے میں مشغول ہو گئے۔ جب نہا چکے اور کپڑے بدلنے لگے۔ تو ان کا یہ بیگ موجود تھا۔ اور اب وہ اپنے اس کپڑے کو دھونے لگے۔ جس کے ساتھ وہ نہا رہے تھے۔ ان کا ہمراہی ان کے سامنے بیٹھا ہے۔ اور وہ آپس میں باتیں بھی کر رہے ہیں۔ اور جب فارغ ہوئے تو دیکھا۔ کہ بیگ غائب۔ انہوں نے اسی وقت اس بیگ کو لیجانے والے کی تلاش کی۔ لیکن وہ نہ ملنا تھا نہ ملا۔

ایک اور واقعہ بھی سننے میں آیا ہے۔ جو بہت عجیب تھا۔ اور وہ یہ کہ ایک قافلہ ایک مکان کے اندر سویا۔ اور دروازہ کو اندر سے بند کر دیا گیا۔ ایک شخص نے اپنے کچھ ریال اپنے پاس رکھے۔ اور باقی رقم اپنے ٹرنک میں بند کر دی۔ یہ شخص جب صبح کو اٹھا۔ تو ٹرنک والی رقم غائب تھی۔ اسی وقت سب کی تلاشی لی گئی۔ لیکن وہ رقم مفقود ہو گئی۔ حالانکہ دروازہ اسی طرح بند تھا۔ جس طرح سوتے وقت بند کیا گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ ان سب لوگوں نے حرم شریف میں قسمیں بھی اٹھائیں۔ کہ انہوں نے چوری نہیں کی۔

پردہ:۔ میں نے ارض حرم میں شاید ہی کسی عورت کو بے پردہ دیکھا ہو۔ سوائے ان مصری مستورات کے جو حج کے لئے آئی ہوئی تھیں۔ ان مصری عورتوں میں سے کوئی بھی پردہ نہ کرتی تھی۔ اور جب بھی نماز وغیرہ کے لئے آتیں۔ اپنی جگہ اپنے لئے زبردستی بھی بنا لیتیں۔ شہری مستورات کو اسی طرح پردہ میں دیکھا۔ جس طرح ہمارے ہاں نئی قسم کے سیاہ برقعے پہنے جاتے ہیں۔ دیہاتی مستورات کا برقعہ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ جیسے کسی موٹے سیاہ گرم کپڑے کا بنا ہوا ہے۔ اس برقعہ سے ملبوس عورت کا کوئی حصہ جسم نہ دکھائی دیتا تھا۔ اور نہ تصور میں لایا جا سکتا تھا۔ ان کا نقاب عجیب قسم کا تھا۔ منہ کے اوپر کے کپڑے میں ناک کے حصہ پر چاندی کا زیور اور آنکھوں کے حلقوں پر بھی چاندی کا زیور مڑھا ہوا ہوتا ہے۔ یوں معلوم ہوتا تھا۔ کہ آنکھوں کی جگہ خالی ہوتی ہے۔ لیکن آنکھیں شاید غور سے دیکھنے پر دکھائی دے سکتی ہوں۔ ورنہ نہیں۔

درخواست ہائے دعاء

(۱) مستری منظور احمد صاحب جماعت احمدیہ تہال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات ایک سال سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ (۲) مولوی عبد المالک صاحب مبلغ کراچی کی لڑکی فرحت بیگم عمر ۱۲ سال کو ٹائیفائڈ کا دوبارہ حملہ ہوا ہے۔ (۳) مکرم میاں الٰہ بخش صاحب ٹھیکیدار خانقاہ ڈوگراں ایک عرصہ سے چند مشکلات میں گرفتار ہونے کی وجہ سے سخت پریشان ہیں۔ (۴) ماسٹر عبد الرحمن صاحب بنگالی کی اہلیہ صاحبہ امینہ بیگم دل کی تکلیف اور کمی خون سے بیمار ہیں۔ اور ساتھ ہی کچھ حرارت بھی رہتی ہے۔ کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔ (۵) نظام الدین صاحب ناز لائلپور کے والد صاحب چند دنوں سے بیمار ہیں۔ (۶) ضیاء الدین صاحب سمبڑیال کی والدہ صاحبہ کی آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے۔ (۷) بابو خاں صاحب بار موسیٰ ضلع گجرات کی آنکھیں مونیا کی وجہ سے پہلے بند ہو چکی ہیں۔ اب آنکھوں کو پھنسی کی وجہ سے نہایت سخت تکلیف ہے۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ الفضل کو خود خرید کر پڑھے۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ہالینڈ میں ہماری کامیاب تبلیغی مساعی

ماہانہ رپورٹ ہالینڈ مشن بابت جولائی ۱۹۵۱ء

جلسوں۔ اشتہاروں۔ کتب اور ملاقاتوں کے ذریعہ سے تبلیغ اسلام

(از مکرم مولانا غلام احمد صاحب بشیر انچارج ہالینڈ مشن)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ماہ بھی تبلیغ کا کام جاری رہا پیغام حق کو پہنچانے کے لئے ہر ممکن طریق کو اختیار کیا گیا جس کی مختصر فہرست ہدیہ ناظرین الفضل کی جاتی ہے۔

(۱) کیتھولک طلباء کے جلسہ میں شرکت ہالینڈ کے کیتھولک فرقہ کے طلبہ ہر سال ایک کانفرنس کیا کرتے ہیں جس میں مختلف مقررین کو تقریر کرنے کے لئے بھی بلاتے ہیں۔ اس سال انہوں نے اس موقعہ پر ہمیں بھی تقریر کرنے کی دعوت دی۔ چنانچہ ان کی دعوت قبول کر لی گئی۔ انہوں نے اس تقریر کا کافی حد تک پروپیگنڈا کیا ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے علاوہ اُن کی سوسائٹی سے تعلق رکھنے والوں کے بعض اور احباب بھی دور دور سے تشریف لائے ہوئے تھے ان میں سے نائمیگن یونیورسٹی کے ایک پروفیسر اور انڈونیشیا کے ایک بڑے پادری خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ تقریر کا خاص موضوع تھا "پیغام اسلام" چنانچہ خاکسار اور مولوی ابوبکر صاحب فاضل وقت پر پہنچ گئے تقریر سے پہلے اکثر لوگوں کے ساتھ زبانی گفتگو کا موقعہ ملا۔ خاکسار نے پون گھنٹہ کے قریب تقریر کی۔ جس میں اسلام کی حقیقت اور اس کی تعلیم پر روشنی ڈالتے ہوئے اسلام کی اشاعت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور دینی جماعت کے ذریعہ دوبارہ اسلام کا احیاء اور تبلیغ اسلام کا ذکر کیا ضمنی طور پر بعض اختلافی مسائل بھی بیان کئے۔ تقریر کے بعد حاضرین کو سوالات کرنے کا موقع دیا گیا۔ سوالات و جوابات کا یہ سلسلہ قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اکثر طلباء اور پادریوں نے سوالات کئے۔ جن کے جوابات حسب حال دیئے جاتے رہے۔ جلسہ کے بعد قریباً دو گھنٹہ تک ہم وہاں ٹھہرے رہے۔ اور اس عرصہ میں انفرادی طور پر ان لوگوں کے ساتھ مختلف مسائل پر گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ مولوی ابوبکر صاحب فاضل بھی خاص طور پر اس عرصہ میں تبلیغ کرتے رہے۔ مختلف اہم سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ اور... لوگوں کے ساتھ گفتگو میں منہمک رہے۔ انہوں نے ایک پروفیسر صاحب اور بعض دیگر احباب کے ساتھ ایک گھنٹہ تک مسیح کی آمد ثانی پر گفتگو کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے ہمارا ان لوگوں پر اچھا اثر رہا بعض پادریوں نے اپنے ہاں بلانے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔ انشاء اللہ ان کی طرف سے بھی اطلاع آنے پر اُن کے ہاں جایا جائیگا۔

عید الفطر

(۲) اس دفعہ ہم نے عید الفطر کا انتظام ایک ہوٹل میں کیا ہوا تھا جس کی خبر ہیگ کے دو بڑے اخباروں میں شائع ہوئی تھی۔ علاوہ ازیں ہم نے زیادہ دلچسپی لینے والوں کو دعوت نامے بھی بھیجے ہوئے تھے۔ اللہ کے فضل سے عید پر کافی رونق ہو گئی۔ ہمارے احمدی احباب المیسٹرڈم اور یوٹرخٹ سے بھی عید میں شریک ہونے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ ہم نے گیارہ بجے کے قریب نماز عید شروع کی۔ جو کہ مولوی ابوبکر صاحب ایوب مولوی فاضل کی امامت میں ادا کی گئی۔ بعد میں انہوں نے مختصر سا خطبہ پڑھا جس میں روزوں کی حکمت وغیرہ پر روشنی ڈالی۔ بعدہٗ احباب کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ ظہر کے بعد ہم نے اپنے احمدی احباب اور بعض دیگر زیادہ دلچسپی لینے والے دوستوں کو کھانے کے لئے مشن ہاؤس پر بلایا ہوا تھا۔ قریباً بتیس افراد نے ہمارے ہاں کھانا کھایا۔ اور کافی دیر تک احباب کے ساتھ گفتگو کا موقعہ ملا۔ ہماری عید کی خبر ہیگ کے ۲ جون کے اخبارات میں شائع ہوئی۔

(۳) اس ماہ ڈچ میں ایک اشتہار چھپوایا گیا جس میں بائبل سے اور عقلی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ کہ تثلیث کا عقیدہ درست نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی الوہیت مسیح کے موضوع پر ایک چھوٹا سا ٹریکٹ بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ اقتصادیات سے تعلق رکھنے والی دس لائبریریوں کو "اسلام کے اقتصادی نظام" کا جرمنی ترجمہ بھیجا گیا۔ علاوہ ازیں بعض پبلک لائبریریوں کو سیرت حضرت نبی کریم و اسلام کے بنیادی اصول۔ مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ دو اخبار وغیرہ ریکٹ بھیجے گئے۔ بعض دیگر دلچسپی لینے والے افراد کو بھی یہ کتب بھیجی گئیں۔ بعض احباب نے لائبریریوں میں ہماری یہ کتب دیکھ کر ہمیں خطوط لکھے اور خود وہ کتب منگوائیں۔

(۴) **ماہنامہ الاسلام:** ہر ماہ سائیکلو سٹائیل کر کے ایک چھوٹا سا پرچہ الاسلام کے نام سے نکالا جاتا ہے۔ اور زیادہ دلچسپی رکھنے والے احباب کو بھیجا جاتا ہے۔ اس ماہ بھی حسب دستور شائع کیا گیا "عورت کا درجہ اسلام میں" اس کا موضوع تھا۔ یہ مضمون ایک پاکستانی خاتون نے ایک رسالہ میں لکھا ہوا تھا۔ اس کا ترجمہ ہم نے اپنے رسالہ میں شائع کر دیا تاکہ عیسائی معترضین کو معلوم ہو جائے۔ کہ مسلمان عورت اسلام میں اپنے درجہ پر کہاں تک فخر کرتی ہے۔ ان ممالک میں پادریوں وغیرہ نے یہ مشہور کیا ہوا ہے۔ کہ اسلام کے نزدیک عورت میں روح نہیں ہے۔ حالانکہ یہ اُن کے اپنے بڑے پادریوں کا عقیدہ ہے۔ ایک مسلمان عورت کی طرف سے اس موضوع پر نہایت ہی اعلیٰ خیالات کا اظہار کرنا ایسے معترض کے لئے یقیناً ندامت کا موجب ہے۔ میں اس موقعہ پر اپنی احمدی بہنوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ان میں سے کوئی بہن اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کر کے ہمیں بھیجیں تو ہم نہایت خوشی کے ساتھ انگا ترجمہ اپنے رسالہ میں شائع کریں گے۔ ایسے مضمون جناب محترم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید ربوہ کی معرفت ہمیں بھیجے جا سکتے ہیں۔

(۵) انفرادی تبلیغ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی دن بھی ایسا نہ تھا۔ جب کہ کوئی نہ کوئی دوست ملنے کے لئے تشریف نہ لاتے ہوں۔ ملنے والوں میں سے بدھی پیرسٹر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ بدھی پیرسٹر صاحب اپنی اہلیہ اور ایک اور دوست کے تشریف لائے۔ اور ہمارے ہاں ہی کھانا کھایا۔ قریباً تین گھنٹہ تک مختلف مسائل پر گفتگو کرتے رہے یہ بہت اسلامی تعلیم کے بہت حد تک مداح ہیں۔ انہوں نے اسلام کے متعلق اپنے ایک رسالہ میں بعض مضامین بھی شائع کئے ہیں بہت حد تک ہمارے ساتھ تعاون کرنے کیلئے تیار رہتے ہیں۔ مسٹر بیک ایک دوست ہیگ کے نقشہ نویس ہیں ہماری مسجد کے لئے ایک خاکہ انہوں نے بغیر قیمت کے تیار کر دیا تھا۔ اسلامی تعلیم سے ایک حد تک دلچسپی رکھتے ہیں عیسائیت سے بالکل بیزار ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ انہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ مسٹر لیون ویسے زیر تبلیغ ہیں۔ اور بہت حد تک ہمارے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ ابھی تک بیعت کرنے کی جرأت نہیں کرتے۔ ویسے سب کچھ مانتے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلان کی جرأت عطا فرمائے۔ اور وہ نہیں سلسلہ کے لئے ہر رنگ میں مفید ثابت کرے۔ مسٹر احمد مرس ہندی ہو چکے ہوئے ہیں۔ گو اُن کے والدین اُن کے خلاف ہیں۔ باوجود اس کے وہ مشن ہاؤس پر تشریف لا کر نماز جمعہ ادا کرتے ہیں اور اپنے حلقہ احباب میں تبلیغ بھی کرتے رہتے ہیں۔ اپنے ساتھ کام کرنے والوں کو بعض کتب وغیرہ مطالعہ کے لئے دیتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مساعی میں برکت ڈالے۔ دو دفعہ مسٹر اور مسز مرس تشریف لائے اور دو تین گھنٹہ تک مختلف مسائل پر گفتگو کرتے رہے۔ یہ دونوں میاں بیوی اکثر اسلامی لٹریچر کا مطالعہ کرتے ہیں اور اپنے واقف کاروں کو بھی ہماری کتب دکھلاتے ہیں۔ مسز مرس کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھتی ہیں مگر باوجود اس کے وہ ہمارا لٹریچر پڑھنے کی جرأت کرتی ہیں۔ حالانکہ کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھنے والوں کو دوسرے فرقہ جات کی کتب پڑھنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ یہ بعض پادریوں کے ساتھ بھی ہمارے بیان کردہ دلائل کے ساتھ بحث و تمحیص کرتی رہتی ہیں۔ دو دفعہ مسٹر اور مسز فارہ دونگھی تشریف لائے یہ دو عورت کسی مذہب کے ساتھ بھی تعلق نہیں رکھتے اور خدا تعالیٰ کی ہستی کے بھی منکر ہیں۔ ایک دفعہ ہم نے دو تین گھنٹہ تک ان کے ساتھ ہستی باری تعالیٰ کے موضوع پر گفتگو کی۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیاں بیان کر کے بتلایا۔ کہ ایسے امور کا قبل از وقت خبر دینا کسی انسان کے اختیار میں نہیں ہے۔ اب اگر خدا موجود نہیں ہے۔ تو پھر اس کو ایسی باتوں کے متعلق پیش از وقت کس نے بتلایا۔ کہ ایسے واقعات رونما ہونے والے ہیں۔ جب بھی ہم ہستی باری تعالیٰ کے وجود کے ثبوت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کو پیش کرتے ہیں۔ تو وہ حیران رہ جاتے ہیں۔ اور کبھی کبھی اس کا اظہار بھی کیا کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ باتیں واقعی سوچنے کے قابل ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ان کو حق کے قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

۶۔ **بیعت:** اس ماہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک خاتون نے بیعت کی۔ یہ خاتون دیر سے زیر تبلیغ تھیں۔ اسلامی تعلیم کی پہلے سے مداح تھیں۔ مگر احمدیت سے واقف نہیں تھیں۔ انہیں کافی لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ چنانچہ اس ماہ انہوں نے بیعت کا خط حضور کی خدمت میں بھجوایا۔ احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ احباب ان کی استقامت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے وجود کو ہمارے مشن کے لئے مفید ثابت کرے۔ انہوں نے ایک حد تک نماز بھی یاد کر لی ہوئی ہے۔ یہ خاتون ہیگ سے باہر ایک چھوٹے سے قصبہ میں رہتی ہیں۔

دو تین اور دوست بھی خاص طور پر زیر تبلیغ ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اسلام اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق بخشے

آخر میں احباب کرام سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح طور پر پیغام حق پہنچانے کی توفیق بخشے۔ اور ہمارے ذریعہ سے ان ممالک میں توحید کی فتح ہو۔ اللّٰہم آمین یارب العالمین۔

والسلام۔ محتاج دعا

غلام احمد بشیر مبلغ ہالینڈ

لجنات اماء اللہ توجہ کریں

جیسا کہ بہنوں کو معلوم ہے۔ لجنہ اماء اللہ کا دفتر شاندار پیمانہ پر تعمیر ہو رہا ہے اس وقت تک اس مقصد کے لئے جس قدر رقم جمع کی گئی تھی وہ سب ختم ہو چکی ہے اور مزید تیس ہزار روپیہ کی تعمیر کی تکمیل کے لئے ضرورت ہے۔ جس کے جمع کرنے کی اجازت نظارت بیت المال سے لے لی گئی ہے یہ رقم تقسیم کر کے تمام لجنات پر پھیلا دی گئی ہے۔ لیکن اس وقت تک بہت کم لجنات نے اس طرف توجہ دی ہے۔ تمام لجنات کی عہدیداروں کو چاہیئے۔ کہ مستورات کے سامنے اس چندہ کی اہمیت بیان کریں۔ اور جلد سے جلد مقررہ رقم کو پورا کرنے کی کوشش کریں جہاں لجنات قائم نہیں۔ وہاں کی مستورات کو چاہیئے۔ کہ براہ راست مرکز میں اپنا چندہ بھجوائیں۔ اگر جلد از جلد رقم جمع نہ کی گئی۔ تو ڈر ہے۔ کہ عمارت کا کام بند کرنا پڑے۔ (جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ)

تحریک جدید اور شعبۂ تجارت

از مکرم چوہدری بہاء الحق صاحب ایم اے (اکنامکس)، ایم اے (کامرس) وکیل التجارت تحریک جدید

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے فہم و تدبّر اور اولوالعزمی کے طفیل جماعت احمدیہ شعبہ ہائے مختلفہ میں منظم ہے۔ جماعت کی توسیع اور ترقی کے لئے جہاں اور بہت سے ذرائع استعمال کئے جا رہے۔ وہاں تجارت اور صنعت کو فروغ دینے کے لئے محکمۂ تجارت بھی کھولا گیا ہے

تجارت کرنا اور تجارت میں شمولیت اختیار کرنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے یہی ثابت ہے کہ تجارت کرنا ترقی کی طرف قدم بڑھانے کا نام ہے اور تجارت سے ہی فردی اور قومی دونوں قسم کی ترقیاں وابستہ ہیں۔

تجارت کو مسلمانوں نے ہی صحیح معنوں میں منظم کیا۔ ابتدائی حروف ہندسہ (۱-۲-۳) مسلمانوں کے ہی قائم کردہ ہیں۔ اسی لئے ان حروف کو عربی حروف کہا جاتا ہے اور ان حروف کو عربوں نے تجارت اور کاروبار کے لئے ایجاد کیا تھا۔ عربوں کے تجارتی تعلقات دُنیا کے تمام گوشوں سے تھے۔ مسلم ممالک تجارت کے مراکز تھے۔ اور مشرقی وسطیٰ سے مسلمان تمام دوسرے ممالک کے ساتھ تجارت کے تعلقات رکھتے تھے۔ جس طرح عرب لوگ اونٹوں سے تجارت کے لئے بار برداری کا کام لیتے تھے۔ ایسے ہی ان کے دخانی جہاز بھی چلتے تھے اور ان ذرائع سے وہ ممالک مختلفہ سے تجارتی تعلقات قائم رکھتے تھے۔

مسلمان تین سو سال کی لمبی غفلت کیوجہ سے اسباب کو بھول ہی گئے ہیں کہ دراصل جس چیز کو ان کے آباء و اجداد نے شروع کیا تھا۔ آج اسپر اغیار کا قبضہ ہے۔ اس سالہاسال کی غفلت کا نتیجہ اس رنگ میں ظاہر ہوا۔ کہ تجارت پر غیر مسلم قابض ہو گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی یہ انتہائی کوشش ہے کہ ہماری کھوئی ہوئی متاع پھر ہمارے ہاتھ میں آ جائے۔ اگر ہم تجارت میں ترقی کریں۔ تو علاوہ مالی فوائد کے جماعت کو کس کا بہت فائدہ ہوگا۔ کیونکہ ہر قسم کی ترقی ... سے وابستہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ... روپیہ کمانے کا ذریعہ ہی نہیں ہے بلکہ یہ قوم کی خدمت کا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ قوم سے بیکاری کو دور کیا جا سکتا ہے آپس کے تعلقات کو مستحکم کیا جا سکتا ہے۔ اور تجارت کرنے والی قوم ہی بنیادی طور پر برسر اقتدار ہو سکتی ہے۔

اتنے بڑے مقاصد کو پیش نظر رکھکر جماعت نے جو قدم اٹھایا ہے۔ وہ بظاہر بہت معمولی سا نظر آتا ہے۔ اور حقیقتاً ابتدائی لحاظ سے بہت چھوٹا قدم ہے۔ مگر تمام بڑے کام پہلے چھوٹے چھوٹے کاموں سے ہی شروع ہوتے ہیں۔ جماعت کی تبلیغی اور تربیتی مصروفیات کے باعث کام کی بہت زیادتی ہے۔ اس لئے تجارت کے متعلق جماعتی رنگ میں کام بہت خفیف سا رہا ہے۔ لیکن اگر ہم اسباب کا فیصلہ کرلیں کہ ہمنے بہرصورت ترقی کرنی ہے اور ہمت سے کام لیتے ہوئے تجارت میں ہاتھ ڈالیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ابتدائی خامیوں کو دور کرتے ہوئے ہم نتیجۃً ترقی کرسکیں۔ اب تک جماعتی رنگ میں تحریک جدید اس ادارہ کو اپنی کوشش سے چلاتی رہی ہے۔ اور کوشش یہی رہی ہے کہ تجارتی رنگ میں جماعت کو منظم کیا جائے۔ چنانچہ تحریک جدید کے شعبہ تجارت نے ایک ایوانِ تجارت (دی پیپلز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری) قائم کیا ہے اور اسی سلسلہ میں احمدیہ ٹریڈ ڈائریکٹری بھی شائع کی جاتی رہی ہے۔ اور کوشش بھی یہی رہی ہے۔ کہ جماعت کے احباب کو تجارتی اور صنعتی معلومات بہم پہنچا کر اس لحاظ سے مستفید کیا جائے اور جماعتی طور پر کافی تجارتی تعلقات بھی قائم کئے جا چکے ہیں۔ جن سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بعض کام بہت کامیابی کے ساتھ جاری ہیں اس میں شک نہیں ہے کہ بعض شعبہ جات ایسے بھی ہیں کہ جن میں بعض غیر معمولی مشکلات کی وجہ سے خاطر خواہ ترقی نہیں ہو رہی۔ اور بعض تجارتی ادارے اپنی ابتدائی حالت میں ہونیکی وجہ سے فائدہ کی صورت نہیں پیدا کر سکتے جس کے لئے بہرحال وقت لگے گا۔ اور ان مشکلات پر قابو پانے کے لئے مزید وقت اور کوشش درکار ہوگی۔ سب سے بڑی مشکل جس کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وہ مناسب کارکنوں کا مہیا نہ ہونا ہے۔ اور تجربہ کار آدمی نہ ملنے کی وجہ سے بعض اوقات نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے

اگر جماعت کے تاجر، صنّاع اور مزدور اپنی کوششوں کو یکجائی طور پر جمع کر کے اسباب کا بیڑا اٹھائیں کہ وہ حضرت اقدس کے مندرجہ بالا ارشادات کی روشنی میں باہمی تعاون کیلئے آگے بڑھیں گے اور جماعت کی تجارتی تنظیم کے سلسلہ میں تحریک جدید کے شعبہ تجارت کا ہاتھ بٹائیں گے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ جماعت اس سلسلہ میں ترقی کی راہ پہ گامزن نہ ہو۔

اگر ایسے وقت میں تجارتی ضروریات کے لئے جماعت کے تجارتی تجربہ والے دوست اپنی خدمات کو جماعت کے لئے وقف کریں اور جماعت کو تجارتی طور پر ترقی دینے کے لئے آگے آئیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اس مشکل پر بھی بآسانی قابو نہ پا سکیں۔ کیونکہ تجارت کی ترقی کے لئے تجارتی لوگوں کی کوششیں ہی کام آسکتی ہیں۔ جیسا کہ دوسرے ممالک میں رواج ہے کہ کام کو فروغ دینے کے لئے تجربہ کار آدمیوں کو اپنے

(باقی صفحہ پر)

ضلع ملتان کی احمدی جماعتوں کیلئے

جملہ پریذیڈنٹ صاحبان ضلع ملتان کی خدمت میں التماس ہے کہ مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ فرمائیں

(۱) عہدہ داروں کی فہرست بمعہ پتہ میرے پاس ارسال فرمائیں۔

(۲) سیکرٹری صاحب تبلیغ۔ تعلیم و تربیت۔ مال اپنی کارگذاری کی رپورٹ معرفت پریذیڈنٹ صاحبان باقاعدہ مرکز میں ارسال کریں اور مجھے اس سے اطلاع دیں جن امور میں امداد کی ضرورت ہو مجھے لکھیں۔

(۳) مسجد واشنگٹن (امریکہ) کا چندہ مرکز میں براہ راست بھجوا دیں اور مجھے اس سے اطلاع دیں

خاکسار محمد حسین امیر جماعت ضلع ملتان
مکان نمبر ۱/۲۳ ۷ نواں شہر ملتان

اعلان نکاح

آج مورخہ ۲۴/۸/۵۱ بروز جمعۃ المبارک مولوی ناصر احمد صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مسماۃ فاطمہ بی بی بنت چوہدری محمد علی چٹھہ احمدی کا نکاح بعوض -/۵۰۰ روپے حق مہر بہمراہ مسمّی چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری عمر دین مرحوم احمدی کا اعلان کیا۔ دوست دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ اللہ تعالےٰ جانبین کے لئے مبارک فرماوے

خاکسار محمود احمد چٹھہ

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم منظور احمد خان کلرک دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا نکاح مسماۃ عزیزہ عظمت النساء بیگم بنت قریشی محمد مرید احمد صاحب موضع ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے ساتھ بعوض پانچ صد روپیہ حق مہر پر جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب نے مسجد بلاک ج ربوہ، ۲۰ر اگست بروز سوموار بعد نماز عصر پڑھایا۔ اللہ تعالےٰ جانبین اور احمدیت کے لئے برکت اور خوشی کا موجب بنائے آمین

(خاکسار محمد ظہور خان پٹیالوی)

اراضی ربوہ کے متعلق اعلان!

(۱) جن دوستوں نے ربوہ میں اراضی مقاطعہ پر لی ہوئی ہے۔ اُن کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ محلہ "س" کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ جن دوستوں نے محلہ "س" کیلئے درخواست کی تھی۔ اور انہوں نے اس کی پوری رقم یعنی تین صد روپے بھی جمع کرا دیے تھے۔ اور اُن کا نمبر ۲۰۰ سے قبل تھا۔ ان کو محلہ "س" میں جگہ مل گئی ہے۔ اور ان کے ایک ایک رشتہ دار کو بھی ساتھ ملانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ ایسے دوستوں کو فرداً فرداً بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ قبضہ حاصل کر کے مکان کی تعمیر کا بندوبست فرمائیں:۔

(۲) جن دوستوں نے ابھی تک کسی محلہ میں زمین کا قبضہ حاصل نہیں کیا یا ریزرویشن نہیں کرائی۔ اُن کی خدمت میں بطور اطلاع عرض ہے کہ دفتر کسی دوست کو خود بخود زمین الاٹ نہیں کرتا۔ بلکہ طریق یہ ہے کہ دوست خود نقشہ دیکھ کر جو پلاٹ خالی ہوں۔ اُن میں سے اپنے لئے اراضی منتخب فرماتے ہیں۔ اس لئے جو دوست فوری طور پر زمین کا قبضہ حاصل کرنا چاہیں۔ انہیں چاہیئے خود یا بذریعہ مختار نقشہ جات دیکھ کر اپنے انتخاب سے اطلاع دیں۔ تا انہیں زمین دی جائے۔ ایسی درخواستوں کا ۱۰ ستمبر ۱۹۵۱ء تک انتظار کیا جائے گا۔ دوست دفتر کو بھی مختار بنا سکتے ہیں مگر پھر بعد میں اعتراض نہ ہوگا۔

(۳) جو دوست پہلے زمین ریزرو کرا چکے ہیں۔ اُن کو بھی چاہیئے کہ کمیٹی سے نقشے وغیرہ پاس کروا کر مکانات کی تعمیر کا انتظام فرمائیں۔ ورنہ حسب قاعدہ ان کی ریزرویشن منسوخ کر دی جائے گی۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

اعلان نمبر ۳ انتقال اراضی ربوہ دار الہجرت

اراضی ربوہ کے متعلق مندرجہ ذیل انتقالات لیز کے بارہ میں اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی دوست کو ان انتقالات کے متعلق کسی قسم کا اعتراض ہو۔ تو اعلان ہذا کی تاریخ اشاعت سے ۱۵ دن کے اندر اندر دفتر ہذا کو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک مطلع فرما دیں۔ ورنہ بعد میں کوئی شکایت نہیں سنی جائے گی۔

نمبر شمار	قطعہ/بلاک محلہ	رقبہ: مرلے	رقبہ: کنال	حاصل کردہ	انتقال بنام	کیفیت
۴	۲۳/۶ ا	-	۱	فخر الدین صاحب مالا باری درویش قادیان مقاطعہ ۱۵۳ بذریعہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب	عبد الغفور خان صاحب سکنہ منڈی بہاء الدین ضلع گجرات	
۵	۳/۱۷ س	۱۰	-	شیخ عبد القادر صاحب مبلغ سلسلہ حال دفتر نشر و اشاعت مقاطعہ ۷۰	شیخ عبد اللطیف صاحب ولد شیخ رحمت اللہ صاحب قادیانی حال لائلپور	
۶	۱۲/۱۵ ص نصف	-	۱*	محمد صدیق و محمد لطیف زرگران منڈی پیر محل ضلع لائلپور مقاطعہ ۲۷۹	محمد صادق و عبد الغنی زرگران منڈی پیر محل ضلع لائلپور	* قطعہ کا اصل رقبہ ۲ کنال ہے

(اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

تقریب رخصتانہ:- ۳۰ اگست آج صبح ۸ بجے مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب کی صاحبزادی امینہ اختر کا رخصتانہ ہمراہ ڈاکٹر محمد اسلم صاحب اسسٹنٹ سرجن نوشکی (جن کا نام اعلان نکاح کے وقت محمد اسلم شائع ہو گیا تھا) سے عمل میں آیا۔ احباب کرام دعا کے لئے جمع ہوئے اور مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو بابرکت کرے۔

جنوب مشرقی ایشیا کے دفاع کیلئے کانفرنس کی تجویز

کانفرنس میں مسئلہ کشمیر پر بھی غور کیا جائیگا

لنڈن ۳۰ اگست - اگرچہ ابھی تک پاکستان - بھارت اور برما کے وزرائے اعظم کو رسمی دعوت نامے ارسال نہیں کئے گئے - لیکن لنڈن میں انڈونیشی سفارت خانے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ سان فرانسسکو کانفرنس کے اختتام پر جنوب مشرقی ایشیا کے دفاع کیلئے کانفرنس کے انعقاد کے کافی امکانات ہیں۔

اگر یہ دعوت جاری کی گئی تو کانفرنس میں متعلقہ ممالک باہمی مفاد کے مسائل طے کریں گے -

کہا جاتا ہے کہ اس قسم کی کانفرنس میں جنوب مشرقی ایشیا کے مسئلہ پر ضرور بحث ہو گی اور اس سے مسئلہ کشمیر از خود کانفرنس کے سامنے آ جائے گا۔ (استار)

لیبیا کے زائرین کی حجاز کو روانگی

ٹریپولی ۳۰ اگست ۳۶۳ زائرین ٹریپولی (شمالی افریقہ) سے سمندر کے راستہ حج کرنے کے لئے حجاز روانہ ہو گئے ہیں۔ کچھ اور لوگ طیاروں سے بھی سفر کر رہے ہیں - ایک الوداعی تقریب میں لیبیا کے عبوری وزیر اعظم محمود بے منتصر نے کہا کہ آج پہلی مرتبہ ٹریپولی کے حاجیوں کو ان کی اپنی قومی حکومت کا نمائندہ الوداع کہہ رہا ہے - اس سے قبل صرف غیر ملکی افسر موجود ہوتے تھے - (استار)

دریائے نیل کے پانی کو ذخیرہ کرنیکا منصوبہ

لنڈن ۳۰ اگست - مصر کے ایک انجینئر نے اسوان کے مقام پہ دریائے نیل کے پانی کا ذخیرہ کرنے کیلئے ایک منصوبہ تیار کیا ہے - وہ اس سلسلے میں بعض تفصیلات مکمل کرنے کیلئے لنڈن سے نیویارک روانہ ہو گئے ہیں - وہ امریکہ میں وہاں کے مشہور انجینئروں اور دنیا کے مشہور ترین بند بنانے والے ماہرین سے صلاح و مشورہ کریں گے (استار)

مشرق وسطیٰ کے دفاعی پروگرام میں ترکی کی پوزیشن

استنبول ۳۰ اگست ترکیہ کی حزب مخالف کی طرف سے یہ سوالات پوچھے جا رہے ہیں کہ میثاق شمالی اوقیانوس کے رکن کی حیثیت سے ترکی کو کیا کچھ کرنا ہو گا اور مشرق وسطیٰ کے برطانوی دفاعی پروگرام میں شمولیت کی وجہ سے کس قدر ترک فوج کو بھیجنا پڑے گا۔ اپوزیشن پارٹی کے اخبار "دکیت" نے مطالبہ کیا ہے کہ ترکی وزیر خارجہ اس مرحلہ پر شمالی اوقیانوسی ادارے سے متعلق ترکی کے رویہ اور میثاق اوقیانوس میں شمولیت سے حاصل ہونے والے فائدوں کی وضاحت کیلئے ایک بیان جاری کریں - اپوزیشن کے سوالات ایسے موقع پر کئے گئے تھے جبکہ برسر اقتدار ڈیموکریٹک پارٹی کو میثاق اوقیانوس کے ادارے کی (ع)

روس امریکہ سے تجارت شروع کرنے کا خواہاں ہے

نئی دہلی ۳۰ اگست - روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی طاس کی طرف سے نئی دہلی میں جاری کردہ ایک مقالہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ روس امریکہ سے ایسی مشینری حاصل کرنے کے لئے بے چین ہے

. . . .

. . . .

جائیگا کے . . . .

. . . . - اس مقالہ میں روس نے امریکی تجارت کی تجدید کی اپیل کی ہے - مضمون میں غیر معمولی نرم الفاظ میں دعوے کیا گیا ہے کہ سوویٹ امریکی اقتصادی اور تجارتی تعلقات دونوں ممالک کے لئے فائدہ مند ثابت ہوں گے اس وقت سوویٹ امریکی تجارت جنگ سے پہلے کی تجارت کا صرف چھٹا حصہ ہے - اس میں اضافہ دونوں ممالک کے تعلقات کی بہتری اور دنیاوی اقتصادیات کی صحت مندی کیلئے مفید ہو گا -

مارشل سٹالین اور کئی دوسرے روسی لیڈروں اور بعض امریکی تاجروں کے حوالے سے تجارت کی خواہش کا اظہار کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ جنگ سے پہلے امریکہ کا روس میں کافی سے زیادہ تجارتی بیلنس تھا - مضمون میں بعض امریکی تاجروں کا حوالہ بھی دیا ہے جنہوں نے کہا ہے کہ روس کے ساتھ تجارت منقطع کر کے امریکی صنعت کو بہت نقصان پہنچا ہے - (استار)

(ع) مکمل رقابت کا یقین ہو رہا ہے اور پارلیمنٹ کی ۳۰ خالی نشستوں کے ضمنی انتخابات بھی قریب ہیں - تاہم حزب مخالف کے حلقوں نے مشرق وسطیٰ کے دفاع میں ترکیہ کی دلچسپی کو سراہا - (استار)

چودھری محمد ظفر اللہ خان سان فرانسسکو روانہ ہو گئے

کراچی ۲۹ اگست - پاکستانی وفد کے لیڈر کی حیثیت میں سان فرانسسکو روانہ ہونے سے قبل وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ خان نے یہ بتایا کہ پاکستان جاپانی معاہدہ امن پر دستخط کر دیگا - آپ نے کہا کہ معاہدہ امن کے اینگلو امریکی مسودہ میں پاکستان نے جن ترامیم کی سفارش کی تھی ان میں سے تقریباً سب منظور کر لی گئی ہیں۔

بقیہ صفحہ ۶
تحریک جدید اور شعبہ تجارت

ساتھ لگا لیتے ہیں - جس سے ابتداء میں ہی وہ ترقی کی طرف بڑھنا شروع کر دیتے ہیں - اگر ہم بھی اس تجربہ کو شروع کریں اور ابتداء میں اتفاق و اتحاد سے کام کریں - تو تجربہ حاصل ہونے پر علیحدہ علیحدہ کاروبار کو وسیع پیمانہ پر چلایا جا سکتا ہے - کیونکہ جتنے بھی دنیا میں ذاتی کاروبار فروغ پاتے ہیں - وہ ابتداء میں اسی اصول کے ماتحت کام کرتے ہیں - حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں کوئی کسی کی ترقی کی راہ میں روک نہیں بن سکتا نہ ہی کسی کو کمانے سے روک سکتا ہے اور سکھلانے اور سیکھنے سے کبھی روک نہیں پیدا ہوا کرتی - قومی ترقی کا راز اسی میں مضمر ہے کہ مل جل کر ایک دوسرے کے کام کی مدد کی جائے تاکہ دوسروں کے ذاتی کاروبار میں ترقی کے ساتھ ساتھ قوم کی خدمت بھی ہو۔

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ تجارت میں تعاون علی البرّ والتقویٰ کی تشریح فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا :- "ہماری جماعت کے تاجر اپنی تجارت کے ساتھ ساتھ کسی اور آدمی کو بھی تجارت کا کام سکھا دیں اور اسے بھی تجارت کے رازوں سے واقف کر دیں - تو یہ بھی ایک قومی تعاون ہو گا - اور اس کے نتیجہ میں بھی وہ بہت بڑے ثواب کے مستحق ہوں گے - اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی پیشہ یا ہنر آتا ہے - تو اسے چاہیئے کہ اس پیشہ یا ہنر کو اپنے پاس ہی نہ رکھے - بلکہ دوسروں کو بھی سکھا دے -

(الفضل جلد ۳۱ نمبر ۳۰)

اسی طرح تاجروں اور صناعوں کی تنظیم کے متعلق بھی مندرجہ ذیل ارشادات حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہمارے لئے مشعلِ راہ ہیں۔

(۱) ہماری جماعت کے تاجر اور صناع آپس میں تعاون کریں - اور ایک کمیٹی ایسی بنائیں - جس کی غرض یہ ہو کہ وہ اپنے کارخانے اور تجارتیں اس طرح کریں گے کہ دین کی مدد ہو - میرے نزدیک اب وقت آ گیا ہے کہ ہمارے تاجر اور صناع ایک کمیٹی بنائیں - جو صرف تاجروں اور صناعوں پر مشتمل ہو - اور اس کمیٹی کے قیام کی اصل غرض یہ ہو کہ وہ اپنے کارخانے اور تجارتیں اس رنگ میں چلائیں گے - کہ دین کو تقویت حاصل ہو اور سلسلہ کی عظمت میں اضافہ ہو -

(۲) دوسرے اس کمیٹی کی تشکیل کے بعد انہیں اسباب کا فیصلہ کرنا چاہیئے کہ وہ آئندہ اس طرح کام کریں گے - کہ دوسرے دوستوں کے لئے بھی کام مہیا ہو سکے - اور ہر جگہ احمدیوں کی تجارت مضبوط ہو

(۳) تیسرے وہ ایسی صنعتوں اور تجارتوں کی طرف توجہ کریں جو دین کی ترقی کے لئے مددگار ہوں

(۴) چوتھے وہ اپنے کاموں کا انتظام اس طرح کریں - کہ مزدور کو اس کا جائز حق ملے اور وقت پر ملے -

(۵) پانچویں مزدور بھی اپنی انجمنیں بنائیں - جس طرح کہ تاجر اور صناع اپنی انجمنیں بنائیں - مگر جہاں کارخانہ داروں اور تاجروں کی انجمن کی یہ غرض ہے کہ وہ مزدوروں کو ان کا جائز حق دلائیں - وہاں مزدوروں کی انجمن کی یہ غرض ہے کہ وہ مزدوروں میں محبت اور دیانت کا مادہ پیدا کریں یورپ کا طریق اپنے ہاں جاری کرنا نہیں چاہیئے

(۶) چھٹے مزدوروں اور کارخانہ داروں کی ایک مشترکہ انجمن ہو کہ وہ آپس میں مل کر ایک دوسرے کے حقوق پر غور کریں - لیکن جہاں وہ آپس میں تصفیہ نہ کر سکیں وہاں سلسلہ کے اسباب کو طے کرائیں - اور قضاء کے ذریعہ سے باہمی اختلافات دور کرائیں - اسلامی قانون یہی ہے - کہ جب مزدور اور مالک کا کوئی جھگڑا ہو تو وہ قضاء سے فیصلہ کرائیں" (الفضل جلد ۱۲ نمبر ۳۰)

پس اگر جماعت کے تاجر، صناع اور مزدور اپنی کوششوں کو یکجائی طور پر جمع کر کے اسباب کا بیڑا اٹھائیں - کہ وہ حضرت اقدس کے مندرجہ بالا ارشادات کی روشنی میں باہمی تعاون کے لئے آگے بڑھیں گے - اور جماعت کی تجارتی تنظیم کے سلسلہ میں تحریک جدید کے شعبہ تجارت کا ہاتھ بٹائیں گے" . . . .

. . . .

. . . . تو کوئی وجہ نہیں کہ جماعت اس سلسلہ میں ترقی کی راہ پر گامزن نہ ہو -